

## ادغام ناقص

ادغام ناقص کا مطلب ادھورا ملانا ہوتا ہے۔ اس لئے کہ اس قاعدے میں ن ساکن اور تنوین کو ی و من میں سے کسی حرف سے ادھورا ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ ادغام ناقص کے چار حروف ہیں ی و من جن کا مجموعہ یُوْمِنْ ہے۔ اگر یُوْمِنْ میں سے کوئی حرف ن ساکن اور تنوین میں سے کسی کے بعد آئے تو پھر ن ساکن اور تنوین کو یُوْمِنْ کے کسی حرف کے ساتھ ادھورا ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

اگر کسی لفظ میں ادغام ناقص ہو تو اس لفظ کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟ اس لفظ میں ن ساکن اور تنوین کو یُوْمِنْ میں سے کسی حرف کے ساتھ ادھورا ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ ادغام تام کی طرح ادغام ناقص پر قرآن شریف میں دوسرے حرف پر تشدید لکھا ہوتا ہے۔

ی کی مثالیں

ن	دوزبر	دوزیر	دوپیش
وَمَنْ يَّعْمَلْ	حَيْرٍ يَّعْلَمُهُ	سَيِّئَةً يَّكُنْ	كَافِرَةً تِيَّرُ وَهُمْ
لَنْ يَّقْدِرَ	لِقَوْمٍ يَّعْلَمُونَ	قَسِيَةً يُجْرِفُونَ	قَائِمٌ يُصَلِّي
مَنْ يُّجْحَشِي	صَدَقَةٍ يَّتَّبِعُهَا	سَنَةً يَّتِيَهُونَ	أُمَّةٌ يَدْعُونَ

و کی مثالیں

ن	دوزبر	دوزیر	دوپیش
مِنْ وَرَاءِ	صِبْغَةً وَنَحْنُ	وَنَفْسٍ وَمَا	مُطَهَّرَةً وَهُمْ
مِنْ وَاقٍ	أُمَّةً وَسَطًا	وَوَالِدٍ وَمَا	عَدُوٌّ وَلَكُمْ
مِنْ وُجْدِكُمْ	دُعَاءٍ وَوِدَائٍ	قُوَّةٍ وَلَا	عَدْلٌ وَلَا لَهُمْ

## م کی مثالیں

ن	دوزبر	دوزیر	دوپیش
مِنْ مَعْرَمٍ	سَعَةً مِنَ الْمَالِ	أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ	رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ
مِنْ مَسَدٍ	أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ	بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ	خَيْرٌ مِنَ أَلْفِ
مِنْ مَاءٍ	مَغْفِرَةً مِنْهُ	خَيْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ	نَارٍ مُؤَصَّدَةً

## ن کی مثالیں

ن	دوزبر	دوزیر	دوپیش
مِنْ نَعْمَةٍ	رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً	كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ	حِطَّةً نَغْفِرُ لَكُمْ
لَنْ نُشْرِكَ	جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ	بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ	سُورَةٌ نُنظَّرُ
مِنْ نُورِكُمْ	نُطْفَةَ مَنْ مَنِيٍّ	فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ	بُخِعَ نَفْسَكَ

نوٹ:- قرآن شریف کے ان چار الفاظ میں ادغام نہیں ہوتا۔ بلکہ اظہار مطلق ہوتا ہے۔

1	دُنْيَا	قرآن شریف میں تقریباً ۱۱۵ بار آیا ہے۔
2	بُنْيَانٍ	قرآن شریف میں سات بار آیا ہے دو بار سورۃ التوبہ میں، ایک ایک بار سورۃ نحل، الکہف، الصافات، الصف
3	صِنَوَانٍ	قرآن شریف میں دو بار آیا ہے۔ سورۃ الرعد کی آیت چار میں۔
4	قِنْوَانٍ	قرآن شریف میں صرف ایک بار آیا ہے سورۃ الانعام آیت ۹۹ میں۔